بچی کا نام صفیہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال ہے بچی کا نام "صفیہ" رکھنا کیسا اور کیا اس سے برکت حاصل ہوگی ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! صفیہ نام رکھنا بالکل جائز بلکہ مستحب ہے اور متبرک بھی ہے کیونکہ یہ ام المؤمنین رضی اللہ تعالی عنہا کا نام ہے، اللہ تعالی کی رحمت سے امید ہے کہ ان کی برکت بچی کے شامل حال ہوگی۔

الاصابہ فی تمییز الصحابہ میں ہے "صفية بن حيي۔۔۔فاعتقها وتزوجها"ترجمہ : حضرت صفیہ بن حیّ رضی اللہ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آزاد کیا اور ان سے نکاح فرمایا۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد8، صفحہ210، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

مراۃ المناجیح میں ہے "حضرت صفیہ بنت حیّ ابن اخطب ان کے والد یہودی تھے، خیبر کے باشندے بنی اسرائیل تھے، حضرت ہارون کی اولاد سے، آپ جنگ خیبر میں گرفتار ہو کر آئیں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو آزاد فرما کر ان سے نکاح فرمالیا، آپ ام المؤمنین ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، جلد04، صفحہ179، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

بچیوں کے کون کون سے نام رکھنے چاہئیں اس کی فہرست بیان کرتے ہوئے مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ "نام رکھنے کے احکام" نامی کتاب میں ہے "صَفِیَّہ (چُنی ہوئی)۔" (نام رکھنے کے احکام، صفحہ147، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔۔۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، **امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔**" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4061

تاریخ اجراء: 30 محرم الحرام 1447ھ/26جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net